بیان کی ہے (زیلعی ص ۱۹۶ ج ۱ تا ص ۱۹۱)

بہر حال یہ روایت قابلِ احتجاج ہے اور ہر پہلو سے قابلِ استناد ہے کہ حضورؐ نے بے وضو کے لیے قرآن حکیم کو چھونے اور ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں دی۔

ہاں بچے اس سے مستثنیٰ ہیں:

ورخص مالك للصبيان فى مس المصحف على غير طهر لانهم غير مكلفين (بداية المجتهد ج ۱)

ایک ہی وقت میں انبیاء کی کثیر تعداد۔ وقودها الناس والحجارة

کراچی سے خضری صاحب لکھتے ہیں کہ:

۱۔ حضرت ابو عبیدہؓ سے مروی ہے کہ: بنی اسرائیل نے ایک دن کے شروع حصہ میں ۴۳ انبیاء کو اور اسی دن کے آخری حصے میں ۱۷۰ ایسے لوگوں کو جو اچھائی کی نصیحت کرتے اور برائی سے روکتے تھے قتل کر دیا تھا۔ اشکال یہ ہے کہ: اگرچہ بیک وقت ایک سے زیادہ انبیاء کی موجودگی کی مثالیں موجود ہیں لیکن ایک ہی محدود خطے میں ۴۳ انبیاء کی بعثت قرینِ قیاس نہیں ہے۔

۲۔ دوسری بات یہ کہ: اتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة میں جس "نار" (دوزخ) کا ذکر ہے وہ ذوی العقول اور ذوی الحیات کے لیے ہو سکتی ہے، پھر "الحجارہ" کو اس میں جھونکنے سے کیا فائدہ؟

اسی طرح النار، الکافرین کے لیے ہے، جس کو دہکانے کے لیے الناس والحجارة کو بطور ایندھن ڈالا جائے گا۔ سوال یہ ہے کہ وہ الناس کون لوگ ہوں گے جنھیں بطور وقود پہلے ڈالا جائے گا اور پھر الکافرین کو اس میں ڈالا جائے گا۔ (مختصراً)

الجواب

ع ۱ ۴۳ انبیاء کی بیک وقت بعثت۔ قرآن حمید سے معلوم ہوتا ہے: کہ ہر امت اور قوم کے لیے ایک نبی مبعوث ہوا ہے۔

اُمّت۔ امت سے مراد ایسی ایک جماعت ہے جو ایک قدر مشترک رکھتی ہو۔ وہ خونی رشتہ ہو یا مذہبی یکسانیت، وہ جغرافیائی یگانگت ہو یا عصری وحدت۔ تقریباً یہی کیفیت "قوم" کی ہے۔

عربی انساب کے مختلف طبقات ہیں اور ان میں سے ہر طبقہ "امت اور قوم" کہلاتا ہے